

هَذِهِ صِفَّةُ الرَّوْضَةِ الْمُبَارَكَةِ

یہ ہے بیان اس روضۂ مبارکہ کا

الَّتِي دُفِنَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

وَصَاحِبَاهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا هَكَذَا

اور حضور کے دو ساتھی حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دفن ہیں اسی طرح

ذَكَرَهُ عُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

ذکر کیا ہے اس کو عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

قَالَ دُفِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عروہ نے کہا دفن کئے گئے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چبوترہ

السَّهْوَةِ وَدُفِنَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَلْفَ

میں اور دفن کئے گئے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رسول کریم

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ عُمَرُ بْنُ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے اور دفن کئے گئے عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ رَجُلٍ ابْنِ بَكْرٍ وَ

خطاب رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے دونوں قدموں کے نزدیک اور

بَقِيَتِ السَّهْوَةُ الشَّرْقِيَّةُ فَارْعَهُ فِيهَا مَوْضِعُ قَبْرِ

ایک شرقی چبوترہ باقی رہ گیا جو ابھی خالی ہے اس میں ایک قبر کی جگہ خالی ہے

يُقَالُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہا جاتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے کہ عیسیٰ بن مریم علیہ السلام

يُدْفَنُ فِيهِ وَكَذَلِكَ جَاءَ فِي الْخَبَرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

اس میں دفن کئے جائیں گے اسی طرح حدیث پاک میں آیا ہے جو حضور صلی اللہ تعالیٰ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ

علیہ وسلم سے مروی ہے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ

عَنْهَا رَأَيْتُ ثَلَاثَةَ أَقْصَارٍ سُقُوطًا فِي حُجْرَتِي فَقَصَصْتُ

عنہا نے کہ میں نے دیکھا تین چاندوں کو کہ وہ میرے حجرے میں گرے میں نے اپنا خواب

رُءْيَايَ عَلَى ابْنِ بَكْرٍ فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ لَيْدٌ فَذَنْبٌ

حضرت ابوبکرؓ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اے عائشہ تمہارے گھر میں تین ایسے اشخاص

فِي بَيْتِكَ ثَلَاثَةٌ هُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ فَلَمَّا تَوُفِّيَ

دفن کئے جائیں گے جو تمام اہل زمین سے بہتر ہوں گے پس جب وصال فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدُفِنَ فِي

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور حضور کو میرے

بَيْتِي قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ هَذَا وَاحِدٌ مِّنْ أَقْبَارِكِ

گھر میں دفن کیا گیا تو مجھے ابو بکر نے کہا تیرے چاندوں میں سے یہ ایک ہے

وَهُوَ خَيْرُهُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا ۝

اور وہ اُن سے بہتر ہے صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کثیرا

قَالَ السَّرِيُّ مَن تَزَيَّنَ لِلنَّاسِ بِمَالِيَسَ فِيهِ، سَقَطَ مَن عَيْنُ

اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ: سہری قرہا میں جو آدمی لوگوں کے سامنے ایسی خوبی اور کمال سے اپنے آپ کو آراستہ کرتا ہے جو اُس میں فی الواقع موجود نہیں تو وہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نگاہ سے گر جاتا ہے۔

کسی آدمی نے حضرت سہری سقطنی رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا آپ کا کیا حال ہے۔ آپ نے

جواب دیا۔

مَنْ لَمُيِّبَتْ وَالْحُبُّ حَشَوُ فُؤَادِهِ

لَمُيِّدٌ كَيْفَ تَفَتَّتِ الْأَكْبَادُ

ترجمہ: جس شخص نے ایسی حالت میں رات بسر نہیں کی کہ اس کے دل میں محبت کی چنگاری

سُک رہی ہو وہ نہیں سمجھ سکتا کہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونے کی کیفیت کیسے ہوتی ہے۔

